یقین کی برکتیں

23-May-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

23 مئی، 2024ء (بمطابق 14 ذوالقعدۃ الحرام، 1445ھ) کو

پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

یقین کی برکتیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿....آگ پھولوں کا باغ بن گئی

✿....دورِ حاضر کا سب سے بڑا مسئلہ

✿....یقین کی برکت سے جنّت مل گئی

✿....چور قطب کیسے بنا...؟

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

دُرُود پاک کی فضیلت

رَنج و غم مِٹانے والے آقا، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود پاک پڑھے، اللہ پاک اس پر 10 رحمتیں نازِل فرمائے گا، جو مجھ پر 10 مرتبہ دُرُود پاک پڑھے، اللہ پاک اس پر 100 رحمتیں نازِل فرمائے گا اور جو مجھ پر 100 مرتبہ دُرُود پاک پڑھے، اللہ پاک اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دے گا کہ یہ بندہ منافقت سے اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے۔[1]

نامِ حضرت پہ لاکھ بار دُرُود | بے عَدد اور بے شُمار دُرُود
ہم کو پڑھنا خدا نصیب کرے | دَم بدَم اور بار بار دُرُود
مومنو! آپ پر پڑھے جاؤ | با اَدَب اور باوَقار دُرُود
جو محبِّ نبی ہے اے کافیؔ! | چاہیے اس کو بار بار دُرُود[2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ دُرُود پاک کی عظیمُ الشَّان بَرَکت ہے کہ اِس کے صَدقے دِل سے مُنافقت کے اَثرات خَتم ہوتے ہیں اور اِیمان پختہ ہو جاتا ہے۔ علّامہ اِبْنِ حجر رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ

---

1 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، فی الصلوۃ علی النبی... الخ، جلد: 10، صفحہ: 184، حدیث: 17298۔

2 ...کافی کی نعت، صفحہ: 38۔

لکھتے ہیں: دُرُود پاک ایک نیکی نہیں ہے بلکہ یہ کئی نیکیوں کا مجموعہ ہے ❁ دُرُود پڑھنے سے اِیمان تازہ ہوتا ہے، یہ ایک نیکی ❁ دُرُود پاک کی برکت سے رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر یقین بڑھتا ہے، یہ دوسری نیکی ❁ دُرُود پاک پڑھنے میں تعظیمِ مصطفےٰ ہے، یہ تیسری نیکی ❁ دُرُود پاک پڑھنے سے آخرت پر اِیمان پکّا ہوتا ہے، یہ چوتھی نیکی ❁ دُرُود پاک میں نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اِحسانات کا ذِکْر ہے، یہ پانچویں نیکی ❁ دُرُود پاک میں نیکوں کے سَردار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْر ہے اور نیکوں کے ذِکْر پر رَحمت اُترتی ہے، یہ چھٹی نیکی ہے۔ (1)

اسی طرح اور بہت ساری نیکیاں ہیں جو ایک دُرُود پاک کے ضمن میں آجاتی ہیں۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ دِل میں اِیمان بڑھانے، عشقِ مصطفےٰ کو پروان چڑھانے اور اللہ پاک کی رحمتوں کا حقدار بننے کے لئے کَثْرت سے دُرُود پاک پڑھتے رہا کریں۔

نبی کی شان میں ہو جس قدر دُرُود پڑھو! | مُحِبّو! پاؤ گے جنّت میں گھر دُرُود پڑھو!
جو اپنے کاموں کا انجام نیک چاہتے ہو | ہر ایک کام میں تم پیش تر دُرُود پڑھو!
ہزار دَرد کو یہ ایک دَوا کفایت ہے | جو پیش آئے ذرا بھی خطر دُرُود پڑھو! (2)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الۡاَعۡمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارو مدار نیّتوں پر ہے۔ (3)

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان

1 ...الدر المنضود، مقدمہ، الفائدۃ الرابعہ...الخ، فوائد فی الامر بالصلاۃ علیہ، صفحہ: 22۔
2 ...نورِ ایمان، صفحہ: 56 تا 57 ملتقطاً۔
3 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ابھی جو دِن چل رہے ہیں، ذُوالقَعدۃِ الحَرام کا مبارَک مہینا جاری ہے، عنقریب ذُوالحج تشریف لے آئے گا، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! عاشقانِ رسول سُنّتِ ابراہیمی کو ادا کرنے کے لئے قربانیاں کریں گے، خوش نصیب حج کے لئے بھی پہنچ چکے ہیں اور پہنچ رہے ہیں، وہاں بھی حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام، حضرت اِسماعیل عَلَیْہِ السَّلام اور حضرت ہاجِرہ رَحمۃُ اللہِ علیہا کی یادیں منائی جائیں گی۔

یہ مبارک دِن ہمیں خصوصی طَور پر اِیمان اور یقین کا سبق دیتے ہیں ❁ اللہ پاک پر ❁ اُس کی رَحمت پر ❁ اس کی عِنایات پر پکّا یقین رکھنا ❁ بن دیکھے اللہ پاک کو مان لینا ❁ اس کے وَعدوں پر انتہائی پختہ یقین رکھنا، یہ اِن برکت والے دِنوں کا خصوصی سبق ہے۔ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کی پاکیزہ سیرت کو دیکھئے! بے مثال اِیمان اور یقین سے بھری ہوئی ہے۔

آگ پُھولوں کا باغ بن گئی...!!

واقعہ بڑا مشہور ہے، آپ نے کئی بار سُنا ہوگا، قرآنِ مجید میں بھی اس واقعہ کی کچھ تفصیلات بیان کی گئی ہیں، نَمرُود وقت کا ظالِم بادشاہ تھا، اس کی پُوری سَلطنت تھی، یہ بدبخت خُدائی کا دعویٰ کئے ہوئے تھا، اَسْتَغْفِرُ اللہ لوگ اِس کی پُوجا میں مَصرُوف تھے، یعنی ایک طرف پُوری سلطنت ہے، دوسری طرف تنہا حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام ہیں، ایسے ماحول میں حضرت ابراہیم

عَلَیْہِ السَّلام نے تنِ تنہا کلمۂ حق بلند فرمایا، لوگوں کو نیکی کی دَعوت دینا شروع فرمائی۔

نَمرُود کو یہ سب کیسے بَرداشت ہو سکتا تھا؟ اِس بَدبَخت نے ایک بڑی آگ جَلانے کا حُکم دیا، چنانچہ کئی دِنوں تک لکڑیاں جمع کی جاتی رہیں، ایک بڑی چار دِیواری بنادی گئی، ایک بہت بڑی آگ جَلا دی گئی۔ **کتابوں میں لکھا ہے:** یہ اتنی بڑی آگ تھی کہ اس کے اُوپر کئی میٹر اُونچائی تک پرندے اس آگ پر سے گزر نہیں سکتے تھے، کوئی پرندہ گزرتا تو جھلس کر گِر جاتا تھا، اتنی بڑی آگ جلائی گئی، اب مِنجَنِیق (پتھر پھینکنے کی مشین) تیار ہوئی، حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کو مِنجَنِیق میں رکھ کر آگ کی طرف اُچھال دیا گیا...!![1]

اب یہاں یقین کا عالَم دیکھئے! صِرف آگ میں ڈَالنے کی دَھمکیاں نہیں دِی جا رہیں، آگ میں ڈَالنے کا صِرف دِن اور وقت مُقرَّر نہیں کیا گیا، ایسا نہیں ہے کہ ابھی آگ میں ڈَالنے کی تیاریاں کی جارہی ہیں بلکہ آگ کی طرف اُچھال دیا گیا ہے۔

بِلا تَمْثِیل (یعنی صرف سمجھانے کے لئے) عرض کروں: کسی کو قید کر لیا جائے تو اُمّید ہوتی ہے کہ شاید بچنے کا کوئی رَستہ نکل آئے، کسی کو سزا سُنا دِی جائے، تب بھی اُمّید ہوتی ہے کہ شاید رِہائی کی کوئی صُورت نکل آئے، یہاں یہ مُعَاملہ نہیں ہے، حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کو آگ کی طرف اُچھال دیا گیا ہے یعنی اُمّیدوں کا وقت خَتم ہو چُکا ہے، اب وہ لمحہ ہے کہ عَام لوگوں کی اس لمحے ساری اُمّید دَم توڑ چکی ہوتی ہے مگر قربان جائیے! یہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام ہیں، یہ بے مثال اِیمان والی ہستی ہیں، باکمال یقین والی شخصیت ہیں۔ **روایات میں لکھا ہے:** جب آپ عَلَیْہِ السَّلام کو آگ کی طرف اُچھالا گیا، اب حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام حاضِر ہوئے، عرض کیا: اے ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام! کوئی حَاجت ہو تو فرمایئے! فرمایا: حَاجت تو ہے مگر

1... قرطبی، پارہ:17، سورۃ الانبیا، زیرِ آیت:68، جلد:6، صفحہ:146 بتصرف۔

اے جبریل! آپ سے نہیں ہے۔ عرض کیا: تو جس سے حاجت ہے، اُسی سے عَرض کیجئے! فرمایا: حَسْبِیْ مِنْ سُؤَالِیْ عِلْمُهٗ بِحَالِیْ یعنی اے جبریل عَلَیْہِ السَّلام ! میں کس حال میں ہوں، رَبِّ کریم جانتا ہے، اس کا جاننا میرے مانگنے سے زِیادہ بہتر ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ ! کیسا بے مثال یقین ہے، اللہ پاک کی رحمتوں پر، اس کی عِنایتوں پر کس قدر پکّا اِیمان ہے، پھر اِس اِیمان کا نتیجہ بھی دیکھئے! کیسا زبر دست نکلا، حکم ہو گیا:

یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ ﴿۶۹﴾ (پارہ:17، الانبیاء:69)

ترجمہ کنزُالعِرفان: اے آگ! ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا۔

اللہُ اکبر! حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کا اِیمان پکّا تھا، یقین بے مِثال تھا تو رَبِّ کریم نے آپ کے لئے اتنی بڑی آگ کو گلزار (یعنی پھولوں کا باغ) بنا دیا۔

نَمرُود ی جَل کر رَاکھ ہو گیا

روایات میں ہے: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کو جب آگ میں ڈال دیا گیا تو اس کے کچھ دِن بعد نَمرُود اپنے محل کی چھت پر چڑھا، یہ دیکھنے کے لئے کہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کس حال میں ہیں، جب اُس نے دِیکھا تو حیران رہ گیا کہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام آگ میں آرام سے تشریف فرما ہیں اور آگ آپ کے لئے گُلزار (یعنی پھولوں کا باغ) بنی ہوئی ہے۔

اب اس کو لگا کہ شاید اس آگ میں کوئی مسئلہ ہے، یہ آگ ہی جَلانے والی نہیں ہے، چنانچہ اس نے تَجرِبہ کرنے کے لئے ایک شخص کو آگ میں ڈالا، جیسے ہی وہ آگ میں گیا، فورًا ہی جَل کر رَاکھ ہو گیا،[2] یعنی آگ اپنی طبیعت پر تھی، آگ کا کام ہے جَلانا اور وہ جَلا

---

1 ...قرطبی، پارہ:17، سورۃ الانبیا، زیرِ آیت:68، جلد:6، صفحہ:146 بتصرف۔

2 ...روح المعانی، پارہ:17، سورۃ الانبیا، زیرِ آیت:69، جز:17، جلد:9، صفحہ:91۔

رہی تھی، مگر ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے لئے گُلزار (یعنی پھولوں کا باغ) تھی۔ **آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا یہ عظیمُ الشّان معجزہ دیکھ کر کئی لوگ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئے۔**[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے اِیمان اور یقین کی برکت...!! ڈاکٹر اقبال کہتا ہے:

آج بھی ہو جو ابراہیم سا اِیماں پیدا | آگ کر سکتی ہے اندازِ گُلستاں پیدا[2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ صِرف شاعرانہ بات نہیں ہے، حقیقت ہے، جب اِیمان پکّا ہو جائے، یقین پختہ ہو جائے تو رَبِّ کریم کی رحمتیں ضرور نصیب ہو جاتی ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت اَبُو مُسلم خَولَانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا یقین

حضرت اَبُو مُسلم خَولَانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جنہیں اس اُمَّت کا حکیم (یعنی بہت عقلمند اور دانا شخص) کہا گیا ہے،[3] آپ تابعی ہیں، یمن میں رہتے تھے۔ آپ کے دور میں، آپ کے علاقے کے اَسْود عَنْسِی نامی شخص نے نُبُوَّت کا جھوٹا دعویٰ کیا، اس نے ایک دِن آپ کو زبردستی اپنے پاس بُلا لیا اور پوچھا: کیا تم گواہی دیتے ہو کہ مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) اللہ کے رسول ہیں؟ فرمایا: ہاں، بالکل (حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کے سچّے نبی ہیں، میرے آقا ہیں، میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں)۔ اَسْود نے پھر پوچھا: کیا تم گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رَسول ہو؟ آپ نے (بڑی سادگی سے) فرمایا: میں نے نہیں سنا کہ تم کیا کہتے ہو۔ یہ سُن کر اَسْوَد عَنْسِی کو بہت غُصَّہ آیا، اس نے فوراً حکم جاری کیا کہ ایک بڑی اور خوفناک آگ جلائی جائے۔ اس کے

1 ...تاریخ الخمیس، مقدمہ، الطبقۃ الثانیہ فی ذکر خلق...الخ، ذکر القاء ابراہیم...الخ، جلد:1، صفحہ:155۔
2 ...کلیاتِ اقبال (اردو)، بانگِ دار، صفحہ:234۔
3 ...حلیۃ الاولیاء، جلد:2، صفحہ:144۔

کارندوں نے فوراً آگ جلا دی۔ اب حکم دیا: اَبُو مُسلم کو اس دِہکتی ہوئی آگ میں ڈال دیا جائے۔ چنانچہ آپ کو اس دِہکتی ہوئی خوفناک آگ میں ڈال دیا گیا۔

مگر واہ! سُبْحٰنَ الله! جس طرح اللہ پاک نے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام پر آگ کو ٹھنڈی اور سَلامتی والی بنا دیا تھا، ایسے ہی حضرت اَبُو مُسلم خَولَانی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کے لئے بھی آگ سلامتی والی ہو گئی، اللہ پاک کے فضل سے آپ صحیح سلامت آگ سے باہَر تشریف لے آئے۔ یہ حیرت ناک منظر دیکھ کر اَسوَد عَنسِی کو اپنی جھوٹی نُبُوَّت کے لالے پڑ گئے، اُسے خطرہ ہو گیا کہ اگر یہ مُعاملہ مشہور ہو گیا تو لوگ میری نُبُوَّت کو ہر گز نہیں مانیں گے، چنانچہ اس نے آپ کو یمن سے نکال دیا اور آپ مدینۂ منورہ حاضِر ہو گئے۔[1]

غُلامی میں نہ کام آتی ہیں شمشیریں، نہ تدبیریں	جو ہو ذوقِ یقیں پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں
کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زورِ بازُو کا	نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں[2]

وضاحت: آدمی جب غُلام بن جائے تو نہ تلواریں کام آتی ہیں، نہ عقلمندوں کی تدبیریں کام آتی ہیں، یہ صِرْف ذوقِ یقین ہے، یہ نصیب ہو جائے تو ہر مشکل کا حل نکل آتا ہے۔ مردِ مؤمن یعنی پکّے یقین اور سچّے ایمان والے آدمی کی نگاہ کا یہ کمال ہے کہ جس پر پڑ جائے، اس کی تقدیر بدل جاتی ہے، جب اس کی نگاہ کا یہ کمال ہے تو اس کے بازُو کی ہمّت اور زَور کا اندازہ کون کر سکتا ہے...؟

ضروری وضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے اللہ پاک پر، اس کی رحمت پر، اس کی عنایت پر پکّا یقین رکھنا ہے، ضرور رکھنا ہے مگر یہ بھی یاد رہے کہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے لئے آگ گلزار

1 ...حلیۃ الاولیاء، جلد:2، صفحہ:150-151 ملتقطاً۔
2 ...کلیاتِ اقبال (اردو)، بانگ دار، صفحہ:301۔

بن گئی، حضرت اَبُو مُسلم خَولَانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بے دھڑک آگ میں تشریف لے گئے، یہ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کا معجزہ اور حضرت اَبُو مُسلم خَولَانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی کرامت ہے۔ ہمیں ایسا خطرہ جان بوجھ کر مَوْل نہیں لینا چاہئے۔ ہم بندے ہیں، بندے ہی بن کر رہیں گے۔ مَعَاذَ اللہ! اللہ پاک کی قُدرت کو جانچنا ہمارے لئے دُرُست نہیں۔ اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کا واقعہ ہے، ایک مرتبہ آپ کو کسی نے کہا: اے عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام! کیا آپ اللہ پاک پر کامِل بھروسہ رکھتے ہیں؟ فرمایا: ہاں! بالکل رکھتا ہوں۔ کہنے والے نے کہا: پھر آپ اس پہاڑ سے چھلانگ لگا دیجئے! دیکھتے ہیں آپ کا رَبّ آپ کو بچاتا ہے یا نہیں؟ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے فرمایا: میں اللہ پاک پر بھروسہ ضرور رکھتا ہوں مگر اس کا امتحان ہرگز نہیں لیتا۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! ہمیں بھی یہی انداز اختیار کرنا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اِیمان اور یقین کا بے مثال واقعہ

پیارے اسلامی بھائیو! اِیمان اور یقین کا ایک اور بے مثال واقعہ سنیئے! 3 افراد کا ایک قافلہ تھا، مُلکِ شام سے روانہ ہوا، اس قافلے میں ❁ ایک حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام ❁ ایک آپ کی زوجۂ مُحترمہ حضرت ہاجرہ رَحمۃُ اللہِ علیہا ❁ تیسرے آپ کے ننھے شہزادے حضرت اِسماعیل عَلَیْہِ السَّلام تھے۔ حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلام بھی ان کے ساتھ تھے جو راستہ بتا رہے تھے۔

اب ذرا غور کیجئے! حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کی عمر مبارک 90 سال سے بھی زیادہ تھی، اس وقت آپ کو بیٹا عطا ہوا، اب حکم ہوا ہے کہ اے ابراہیم! اپنے بیٹے کو اور اُن کی اَمّی کو بے آباد وادِی میں چھوڑ آیئے! حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کا جذبۂ اِطاعت دیکھئے! اپنے اِکلوتے

1 ...فیض القدیر، جلد: 3، صفحہ: 392، زیرِ حدیث: 3445۔

اور دُودھ پیتے شہزادے کو لے کر بے آباد وَادِی میں چھوڑنے جارہے ہیں اور کمال دیکھئے! **روایات میں ہے:** حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام شوقِ اِطاعت میں بار بار پوچھتے تھے: اے جبریل! کیا ہم اپنی مَنزل پر پہنچ گئے؟ حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام عرض کرتے: اے اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلَام! ابھی نہیں پہنچے۔

یونہی کرتے کرتے، چلتے چلتے ایک وادِی آئی، یہاں نہ پانی ہے، نہ کھانا ہے، دُور، دُور تک کوئی انسان تو دُور کی بات پرندہ بھی نظر نہیں آتا، یہاں ایک اُونچا سا ٹیلہ بھی ہے... یہ کونسی جگہ تھی؟ جہاں مکّہ مکرّمہ کا مبارک شہر تھا اور وہ ٹیلہ وہ مقام تھا، جہاں آج کعبہ شریف موجود ہے... یہاں پہنچ کر حضرت جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کیا: اے اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلَام! یہی وہ جگہ ہے۔ اب حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام سُواری سے اُترے، اپنے ننھے شہزادے اور زوجۂ مُحترمہ کو یہاں بٹھایا، تھوڑا سا پانی، تھوڑی سی کھجوریں پاس رکھیں اور واپس چل دیئے! اب حضرت ہاجرہ رَحمۃُ اللہِ علیہا پیچھے پیچھے آئیں، عرض کیا: اے اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلَام! ہمیں کس کے سَہارے چھوڑ رہے ہیں؟ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام خاموش رہے۔ پھر پوچھا: اے اللہ کے نبی عَلَیْہِ السَّلَام! ہمیں کس کے سَہارے چھوڑ رہے ہیں؟ آپ پھر خاموش رہے۔ حضرت ہاجرہ رَحمۃُ اللہِ علیہا نے تیسری مرتبہ پوچھا اور اب سُوال کو ذَرا تبدیل کر کے عرض کیا: آللّٰہُ اَمَرَكَ بِهٰذَا یعنی اے اللہ کے نبی عَلَیْہِ السَّلَام! کیا اللہ پاک نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ فرمایا: ہاں! اللہ پاک کا حکم ہے۔

اب یقین دیکھئے! اِیمان کی پختگی دیکھئے! بے آباد وَادِی ہے ۞ نہ پانی ہے ۞ نہ کھانا ہے ۞ نہ کوئی انسان ہے ۞ نہ کوئی پرندہ ہی یہاں پَر مارتا ہے اور ساتھ میں ننھا شہزادہ بھی ہے، اس کے باوُجود حضرت ہاجرہ رَحمۃُ اللہِ علیہا نے بڑے یقین اور اِطْمینان کے ساتھ کہا: اِذًا

لَا یُضَیِّعُنَا اللہُ یعنی اے اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلَام! اگر یہ اللہ پاک کا حکم ہے، پھر تو آپ خَیر سے جائیے! اللہ پاک ہمیں ہر گز ضائع نہیں فرمائے گا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! غور کرنے کی بات ہے، بے آباد عَلاقہ ہے، دُور دُور تک زندگی کا نام ونشان نہیں ہے، ظاہِر میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس پر بھروسہ کیا جاسکے...! لیکن اللہ پاک پر اِیمان ہے ❁ وہ رَبِّ رحمٰن قُدرتوں والا ہے ❁ اللہ وہ ہے جو مُردے سے زندہ نکال سکتا ہے ❁ اللہ پاک وہ ہے جو رات کو دِن اور دِن کو رات بناتا ہے ❁ اللہ پاک وہ ہے جو بنجر زمین کو سرسبز وشاداب بنادیتا ہے ❁ اللہ پاک وہ ہے جو صحرا میں بھی چشمے جاری فرمادیتا ہے، لہٰذا صِرف اللہ پاک پر یقین ہے ❁ کیا ہوا جو یہاں پانی نہیں ہے؟ وہ رَبّ پانی عَطا فرمانے والا ہے ❁ کیا ہوا جو یہاں کھانے کو کچھ نہیں ہے، رَبِّ کریم رِزْق دینے والا ہے، ❁ کیا ہوا جو یہاں زندگی کے آثار نظر نہیں آتے، رَبِّ کریم کھنڈرات کو آباد فرمادینے والا ہے، **لہٰذا اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلَام! آپ خیر سے جائیے! جب رَبّ کا حکم ہے کہ ہم یہاں رہیں تو ہم یہیں رہیں گے، اللہ پاک ہمیں ضائع نہیں فرمائے گا۔**

یقیں...!! مِثلِ خَلیل آتش نَشِینی | یقیں...!! اللہ مستی، خُود گُزِینی
سُن اے تہذیبِ حاضِر کے گرفتار! | غُلامی سے بدتر ہے بے یقینی[2]

وضاحت: ❁ یقین کیا ہے؟ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی طرح بغیر ڈرے آگ کو قبول کر لینے کا نام ہے ❁ یقین کیا ہے؟ محبّتِ اِلٰہی میں غرق ہو جانے اور اپنے آپ کی اِصْلاح میں لگ جانے کا نام ہے۔ اے دورِ حاضِر کی نئی تہذیب کے دِیوانو...!! بے یقینی غُلامی سے بھی

---

1 ...بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب یَزِفُّونَ...الخ، صفحہ:858، حدیث:3364۔
2 ...کلیاتِ اقبال (اردو)، بالِ جبریل، صفحہ:406۔

بہت بُری چیز ہے۔

اے عاشقانِ رسول! اِس اِیمان اور پختہ یقین کی برکت بھی تو دیکھئے! ❁ بے آباد عَلاقہ تھا، آج وہاں رَونقیں لگی ہوئی ہیں ❁ وہاں پینے کو پانی کا ایک گھُونٹ تک نہیں تھا، اللہ پاک نے حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلام کے قدموں سے چشمۂ زَم زَم جاری فرمایا، آج تک دُنیا اس چشمے کا پانی پی رہی ہے مگر وہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتا ❁ وہاں دُور دُور تک زندگی کے آثار دِکھائی نہیں دیتے تھے مگر جہاں اللہ پاک کی اس نیک بندی حضرت ہَاجرہ رَحمۃُ اللہِ علیہا کے قدم لگے تھے، اللہ پاک نے اس صَفا اور مَروہ کی سَعْی (یعنی ان پہاڑیوں کے درمیان دوڑنے) کو قیامت تک کے لئے واجب فرمادیا ہے۔

دورِ حاضِر کا سب سے بڑا مسئلہ

پیارے اسلامی بھائیو! کاش ہمیں بھی ایسا پکّا یقین نصیب ہو جائے! آج کے دَور کا سب سے بڑا مسئلہ جس کو ہم کہہ سکتے ہیں، وہ بے یقینی کی کیفیت ہے۔ آج اُمّتِ مسلمہ مجموعی طَور پر کئی طرح کے مسائل سے دوچار ہے ❁ غربت عام ہے ❁ مشکلات ہیں، ہر دوسرا آدمی مشکلات میں پھنسا ہوا ہے ❁ لڑائی جھگڑے ہیں ❁ نااتفاقی ہے ❁ دُنیا میں کئی جگہ تو مسلمان بیچارے ظُلم و سِتَم کا شکار ہیں، اللہ پاک ان کی غیب سے مدد فرمائے، الحمد للہ! مسلمانوں نے تاریخ میں شاندار کارنامے انجام دیئے ہیں، اللہ کریم نے مسلمانوں کو بڑی شان وشوکت سے نوازا ہے لیکن اب حَالات ذرا اَور طرح کے چل رہے ہیں، اس کی وجہ کیا ہے؟ اس پر اگر تجزیہ کیا جائے تو شاید بہت ساری وُجُوہات ہمارے سامنے آجائیں گی مگر اس سب کی ایک وجہ، جسے شاید سب سے بڑی وجہ بھی کہا جاسکتا ہے، وہ بے یقینی ہے۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی

مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا ارشادِ عالی شان سنیئے! مشہور صحابیِ رسول حضرت اَبُوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ روایت کرتے ہیں، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَا اَخَافُ عَلٰی اُمَّتِیۡ اِلَّا ضَعۡفَ الۡیَقِیۡنِ یعنی مجھے اپنی اُمّت پر خَوف نہیں ہے مگر یقین کی کمزوری کا۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھئے! پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم قیامت تک کا عِلْم رکھنے والے ہیں، قیامت تک کیا کچھ ہو گا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سب حالات دیکھتے ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جانتے تھے کہ میری اُمّت شرک میں مبتلا نہیں ہو گی، میری اُمّت اللہ پاک کا اِنکار نہیں کرے گی، ہاں! میری اُمّت کو جو مسئلہ درپیش ہو گا، وہ یقین کی کمزوری ہے۔

ایک اور حدیثِ پاک سنیئے! رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: نَجَا اَوَّلُ ھٰذِہِ الۡاُمَّۃِ بِالۡیَقِیۡنِ وَ الزُّھۡدِ اس اُمّت کے پہلے لوگ یقین اور دُنیا سے بے رغبتی کے ذریعے نجات پاگئے وَ یَھۡلِكُ آخِرُ ھٰذِہِ الۡاُمَّۃِ بِالۡبُخۡلِ وَ الۡاَمَلِ اور اس اُمّت کے آخر میں آنے والے کنجوسی اور لمبی اُمّیدوں کے سبب ہلاک ہو گئے۔ (2)

پیارے اسلامی بھائیو! سمجھنے کی بات ہے، اس اُمّت کے پہلے لوگ پختہ یقین کی برکت سے نجات پاگئے اور آخر میں آنے والے کنجوسی اور لمبی اُمّیدوں کی وجہ سے ہلاک ہو جائیں گے۔ کنجوسی کیا ہے؟ ایک بے یقینی کی کیفیت ہے، بندے کو جب اللہ پاک کے رازِق ہونے پر پکّا یقین نہیں ہوتا تو وہ کنجوسی کرتا ہے۔ غرض یہ بے یقینی ہے جس کی وجہ سے یہ اُمّت ہلاکت میں جا پڑے گی۔

---

1 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الیقین، جلد:1، صفحہ:24، حدیث:9۔
2 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الیقین، جلد:1، صفحہ:19، حدیث:3۔

بے یقینی کی چند مثالیں

افسوس! آج یہ بے یقینی کی کیفیت عام ہوتی جا رہی ہے۔ ہم الحمدللہ! مسلمان ہیں، اللہ پاک پر اِیمان رکھتے ہیں مگر افسوس! ❁ ہم مانتے تو ہیں کہ اللہ پاک رِزْق دینے والا ہے، پِھر بھی مال کے پیچھے مارے مارے پھرتے ہیں، کوئی لندن، پیرس کے خواب دیکھتا ہے، کوئی سُود کا سہارا لیتا ہے اور کچھ تو نادان ایسے بھی ہیں جو مَعَاذَ اللہ! پیسے کی خاطر اِیمان تک کا سودا کرڈالتے ہیں ❁ ہم مانتے ہیں کہ اللہ پاک مُشکلات سے نِجات دینے والا ہے مگر پریشان اور ڈپریشن کا شکار رہتے ہیں ❁ ہم مانتے ہیں کہ نماز دُنیا بھی سَنوار دیتی ہے، آخرت بھی سَنوار دیتی ہے مگر نماز پر دُنیا کو ترجیح دیتے ہیں ❁ ہم مانتے ہیں کہ مسلمان کی ترقی قرآن پر عَمَل کرنے میں ہے مگر قرآن نہ خود پڑھتے ہیں، نہ بچوں کو پڑھاتے ہیں ❁ ہم مانتے ہیں کہ اللہ پاک دُعائیں قبول فرماتا ہے مگر بے یقینی ہے، اَوَّل تو دُعا مانگنے والے ہی بہت کم ہے، مانگتے بھی ہیں تو بے یقینی کے ساتھ مانگتے ہیں۔

چڑیا اور اندھا سانپ

امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ لکھتے ہیں: ایک مرتبہ ڈاکوؤں کا ایک گروہ ڈکیتی کے لئے ایسی جگہ پہنچا جہاں کھجور کے 3 درخت تھے، ان میں ایک درخت خشک تھا، یعنی اس پر پھل نہیں لگے تھے۔ ڈاکوؤں کے سردار کا بیان ہے: میں نے دیکھا کہ ایک چڑیا پھل دار درخت سے اُڑ کر خشک درخت پر جا بیٹھتی ہے اور تھوڑی دَیر بعد اُڑ کر پھل دار درخت پر آتی ہے، پِھر وہاں سے اُڑ کر دوبارہ اُسی خشک درخت پر آجاتی ہے۔ اسی طرح اِس نے بہت سارے چکّر لگائے۔ میں حیرت کے مارے خشک درخت پر چڑھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں ایک اندھا سانپ مُنہ کھولے بیٹھا ہے اور

چڑیا اس کے مُنہ میں کھجور رکھ جاتی ہے۔ یہ دیکھ کر میں رَو پڑا اور اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا: اے اللہ پاک! ایک طرف یہ سانپ ہے جس کو مارنے کا حکم تیرے نبیِ محترم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دِیا ہے مگر جب تُو نے اس کی آنکھیں لے لِیں تو اس کے گُزارے کے لئے ایک چڑیا مُقَرَّر فرما دی۔ دوسری طرف میں تیرا مسلمان بندہ ہونے کے باوُجُود مسافِروں کو ڈرا دھمکا کر لُوٹ لیتا ہوں۔ اُسی وقت غیب سے ایک آواز گونج اُٹھی: اے فُلاں! توبہ کے لئے میرا دروازہ کُھلا ہے۔ یہ سُن کر میں نے اپنی تلوار توڑ ڈالی اور کہا: میں اپنے گُناہوں سے باز آیا۔ پھر وہی غیبی آواز سُنائی دی: ہم نے تمہاری تَوبہ قبول کرلی ہے۔ میری اس توبہ کا حال سُن کر میرے تمام ساتھیوں نے بھی سچّی توبہ کرلی۔ اب ہم سب مل کر حج کے ارادے سے مکّہ مکرمہ کی طرف روانہ ہو گئے۔ 3 دِن سَفَر کرتے ہوئے ایک گاؤں میں پہنچے، وہاں ایک نابینا بُڑھیا دیکھی جو میرا نام لے کر پوچھنے لگی کہ کیا اس قافلے میں وہ بھی ہے؟ میں نے آگے بڑھ کر کہا: جی ہاں! وہ میں ہی ہوں۔ کہو! کیا بات ہے؟ بُڑھیا اُٹھی اور گھر کے اندر سے کپڑے نکال لائی اور کہنے لگی: کچھ دِن ہوئے میرا نیک بیٹا انتقال کر گیا ہے۔ یہ اسی کے کپڑے ہیں۔ مسلسل 3 راتیں مجھے خواب میں سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے تمہارا نام لے کر فرمایا ہے: وہ آرہا ہے، یہ کپڑے اسے دے دینا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھئے! رَبّ کریم کی کیا نِرالی شان ہے...!! جو مالِکِ کریم ایک اندھے سانپ کی روزی کا اہتمام چڑیا کے ذریعے فرما سکتا ہے، کیا وہ ہم بندوں کو، غُلامانِ مصطفےٰ کو یونہی بے آسرا چھوڑ دے گا...؟ نہیں...!! نہیں۔ رِزق کا ذِمّہ

---

1 ... چڑیا اور اندھا سانپ، صفحہ: 1۔

اس مالِک نے اپنے کرم پر لیا ہے اور وہ ضرور نوازتا ہے۔

خلقت جب پانی کو ترسے، رِمْ جھم رِمْ جھم برکھا برسے
ہر اِک پر رحمت کی نظر ہے یا اللہُ! یا اللہُ!

یقیناً اللہ پاک دیتا ہے، ضرور دیتا ہے۔ ہر ایک کو دیتا ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے یقین کمزور ہوگئے ہیں۔

حضرت صِدِّیقِ اکبر کا کامِل یقین

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ارشادِ رَبُّ العباد ہے:

وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا (پارہ:12، ھُود:6)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور زمین پر چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمۂ کرم پر نہ ہو۔

آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: جب سے میں نے یہ آیت پڑھ لی ہے تو خدا کی قسم! میں نے روزی کی فکر کرنا چھوڑ دی۔ [1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے حضرت صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی...!! جب اللہ پاک نے فرما دیا کہ رِزْق میرے ذمّۂ کرم پر ہے تو اس کے بعد ہمیں فِکْر کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ تَوَکُّل اپنائیں۔ رِزْق اللہ پاک کے ذِمّۂ کرم پر ہے، وہ ہمیں رِزْق عطا فرمائے گا۔ ہمیں چاہئے کہ رِزْق کی فِکْر میں دِن رات گزارنے کی بجائے نیک کاموں کی فِکْر کیا کریں، جنّت میں جانے کی فِکْر کریں۔

یقیناً حلال رِزْق کمانا بھی ہماری ذِمّہ داری ہے، مُناسب طَور پر ہمیں کام کاج بھی کرنا ہی ہے مگر دِن رات مال و دولت ہی کی فِکْر میں ہلکان ہوتے رہنا دُرُست نہیں ہے۔ ہم اللہ

1 ...اللمع فی التصوف، باب ذکر ابی بکر الصدیق...الخ، صفحہ:171۔

پاک کے کاموں میں لگ جائیں؛یعنی ❁ ہم نیک کام کریں ❁ نَمازیں پڑھیں ❁ عبادات کریں ❁ دِین کی خِدْمت کریں ❁ مَدَنی قافلوں میں سَفَر کریں ❁ نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچائیں، اس کی بَرَکَت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہمارے دُنیوی کام بھی بن جائیں گے۔بس ہمیں یقین پکّا رکھنا چاہئے...!!

بھروسہ رکھنا ہے، اَسْبَاب نہیں چھوڑنے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک رازِق ہے، رِزْق دینے والا ہے، وہی سب کو روزی دیتا ہے، کسی کو بھوکا نہیں چھوڑتا، ہمیں اس کے وعدے پر پکّا یقین رکھنا ہے مگر اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ ہم ظاہِری اَسْبَاب کو چھوڑ کر بیٹھ جائیں، مثلاً آج سے کوئی یہ نِیّت کرلے کہ جب اللہ پاک رِزْق دینے والا ہے تو کام کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ دِن بھر مشقت اُٹھانے کی کیا ضرورت ہے؟ یقیناً رِزْق اللہ پاک ہی دیتا ہے، کسی کو دُکان کے ذریعے دیتا ہے، کسی کو تجارت کے ذریعے دیتا ہے، کسی کو محنت مزدوری کے ذریعے دیتا ہے۔ دیتا وہی ہے، دینے کے انداز مختلف ہیں۔ لہٰذا یہ انداز ضرور اپنانے ہیں۔ مشہور صُوفی بزرگ شیخ سعدی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ایک شخص تھا، گھر سے محنت مزدُوری کرنے کے لئے نکلا، کام کی تلاش میں تھا، راستے میں اس نے دیکھا کہ ایک لومڑی ہے، اندھی بھی ہے، اپاہج بھی ہے یعنی نہ دیکھ سکتی ہے، نہ چل پھر سکتی ہے۔ اسے دیکھ کر حیرانی ہوئی کہ یہ لومڑی کھاتی کہاں سے ہوگی؟ چنانچہ وہ وہاں چھپ کر بیٹھ گیا، کچھ ہی دیر گزری تھی، کیا دیکھتا ہے کہ ایک شیر وہاں آیا، اس کے مُنہ میں کوئی شکار تھا، اس نے وہ شکار لومڑی کے سامنے ڈال دیا، لومڑی نے جتنا کھانا تھا، کھالیا، باقی جو بچا، وہ شیر اُٹھا کر لے گیا۔ وہ شخص یہ

سارا ماجرا دیکھ رہا تھا۔ جب اس نے اللہ پاک کی قُدرت کا یہ نظّارہ دیکھا تو اس نے پکّی نِیّت کر لی کہ جب اللہ پاک اس لومڑی کو دے سکتا ہے تو میں تو اَشْرَفُ المخلوقات ہوں، مجھے بھی عطا فرما سکتا ہے۔ چنانچہ وہ ایک مسجد میں جا کر بیٹھ گیا اور اللہ، اللہ کرنے لگا۔ ایک دِن گزرا، کھانا نہ مِلا، دوسرا دِن گزرا، پھر بھی کھانا نہ مِلا، تیسرا دِن بھی گزر گیا، کھانے کا کوئی انتظام نہ ہوا، اب تو بُھوک سے اس کا حال بے حال ہو چکا تھا، اس نے تڑپ کر اللہ پاک کی بارگاہ میں فریاد کی تو غیب سے آواز آئی: اے شخص! تُو نے لومڑی کو تو دیکھا، کیا شیر کو نہ دیکھا؟ کیا یہ اچھا نہیں کہ تُو شیر کی طرح بن، اپنے لئے بھی محنت کر اور دوسروں کو بھی کھلایا کر۔ اب اس شخص کے ہوش ٹھکانے آئے اور وہ محنت مزدوری کرنے میں مَصْرُوف ہو گیا۔ (1)

بہر حال! **پیارے اسلامی بھائیو!** مقصد یہ ہے کہ اللہ پاک کی عطا پر، اس کی عنایتوں پر، اس کی رحمتوں پر یقین ضرور رکھنا ہے مگر اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم نے محنت چھوڑ دینی ہے۔ جو قوم محنت چھوڑ دیتی ہے، اللہ پاک کی رحمت ان کی طرف مُتَوَجّہ نہیں ہوتی۔ لہٰذا محنت بھی کرتے رہیں اور اللہ پاک پر پکّا یقین بھی ضرور رکھیں۔

تم ہی غالِب ہو....!!

پیارے اسلامی بھائیو! سچ کہتا ہوں: اگر ہمارا یقین پکّا ہو جائے تَو ہر میدان میں کامیابی ہمارے قدم چُومے گی، ہم اِس دنیا میں بھی کامیاب ہو جائیں گے اور آخرت بھی سنور جائے گی۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ (پارہ:4، آل عمران:139)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اگر تم ایمان والے ہو تو تم ہی غالب آؤ گے۔

1 ...کلیاتِ سعدی، بوستان، باب دوم در اِحسان، صفحہ:200 ملخصاً۔

یعنی اے مسلمانو...!! اے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے غُلامو...!! غالِب تم ہی رہو گے بس شرط ایک ہے: سچّے اِیمان والے ہو جاؤ! اللہ پاک پر کامِل بھروسہ رکھنے والے بن جاؤ...!! یہ ایک شرط پُوری کر لی جائے، اِیمان سچّا اور یقین پختہ کر لیا جائے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! مسلمان ہمیشہ غالِب رہے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

یقین اِیمان کی جان ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بات یاد رکھ لیجئے! اللہ پاک پر، اس کے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم پر اور اللہ و رسول کے فرامین پر پکّا یقین اور پختہ اعتماد ہونا یہ ایمان کی جان ہے، اگر یہ اعتماد کمزور ہو جائے تو ہمارا ایمان ڈگمگا سکتا ہے۔ لٰہذا یہ لازِم اور ضروری ہے کہ ہم اپنی عقل سے زیادہ، اپنی آنکھوں سے زیادہ، اپنے تجربے سے زیادہ اللہ و رسول کے احکامات پر اور ان کے فرامین پر اعتماد رکھیں۔ مشہور مفسرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ و رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم پر اِعتماد ہونا اِیمان کی حقیقت ہے، چیز کو دیکھ کر یا سُن کر تو ہر شخص مان لیتا ہے مگر وہ چیز جو اس سے غیب ہو اور عقل میں نہ آئے، اس کو صِرف اس لئے مان لینا کہ وہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمائی ہے، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس کے دِل میں اِطاعت ہے۔ مزید فرماتے ہیں: سچ پُوچھو تو ایمان کی جان تو یہ ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی خبر پر اپنے حَوَاس (آنکھ، کان اور عقل وغیرہ) سے زیادہ اِعتماد ہو، اگر ہم آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ اس وقت دِن ہے اور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم فرماتے ہیں کہ اس وقت رات ہے تو ہماری آنکھ جھوٹی ہے اور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ

آلِہٖ وَسَلَّم سچّے ہیں کیونکہ ہماری آنکھ ہزار دفعہ غلطی کر جاتی ہے مگر ان کا فرمان کبھی غلط نہیں ہوتا۔(1) کسی شاعر نے کیا خوب کہا:

اگر شاہ رَوْزِ رَا گُوْیَد شَبْ اَسْت اِیْں | بِبَایَد گُفْتُ اِیْں کَہْ مَاہ و پَرْوِیْں

مفہوم: اگر بادشاہ دِن کے وقت کو کہے کہ یہ رات ہے تو کہنا چاہئے: جی ہاں! یہ دیکھو! چاند تارے نظر آرہے ہیں۔

یقینِ کامِل کی برکتیں

پیارے اسلامی بھائیو! یہ سمجھنے کی بات ہے، ہماری سمجھ میں کچھ آتا ہے یا نہیں آتا، ہماری چھوٹی عقل کسی بات کی تہہ تک پہنچ پاتی ہے یا نہیں پہنچ پاتی جو بات اللہ و رسول نے فرمادی ہے، وہ حق ہے، اگر ہماری سمجھ میں کچھ نہیں آتا تو وہ ہماری سمجھ کا قصور ہے۔ اس لئے ہمیں یقین اپنانا چاہئے، یقینِ کامِل کی بہت برکتیں ہیں۔

پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگوں کو اس دُنیا میں سب سے بہترین چیز **یقین اور عافیّت** عطا کی گئی ہے، لہٰذا اللہ پاک سے ان دونوں چیزوں کا سُوال کیا کرو...!!(2)

امام حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے یہ حدیثِ پاک بیان کی، پھر فرمایا: رسولِ اکرم، شاہِ آدم و بنی آدم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے سچ فرمایا: ❁ یقین ہی کی برکت سے جنّت ملتی ہے ❁ یقین ہی کی برکت سے آدمی جہنّم سے دُور بھاگتا ہے ❁ یقین ہی کی برکت سے فرائض پُورے پُورے ادا کرتا ہے ❁ یقین ہی کی برکت سے آدمی ایمان پر ثابِت قدم رہتا ہے

1 ...تفسیر نعیمی، پارہ: 1، سورۂ بقرہ، زیر آیت: 3، جلد: 1 صفحہ: 128-129 ملتقطاً۔
2 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الیقین، جلد: 1، صفحہ: 26، حدیث: 13۔

❁اور عافیت میں بڑی بھلائی رکھ دی گئی ہے۔[1]

عبادت کا کمال کیا ہے؟

حضرت لقمان حکیم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: بیٹا! ہر عَمَل کا ایک کمال اور ایک انتہا ہوتی ہے اور عِبَادت کا کمال **پرہیز گاری اور پختہ یقین** ہے۔[2]

یقین کی برکت سے جنّت مِل گئی

حضرت مُغِیرہ بن حبیب رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن غالِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کا انتقال ہوا، آپ کو کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: آپ کے ساتھ کیا مُعَاملہ ہوا؟ فرمایا: بہترین تھا۔ پوچھا: اب آپ کدھر جارہے ہیں؟ فرمایا: جنّت کی طرف۔ پِھر فرمایا: مجھے یہ نعمت **اچھے یقین اور تہجد میں لمبے لمبے نفل پڑھنے کی برکت** سے نصیب ہوئی ہے۔[3]

رحمت یقین سے ملتی ہے

حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: **بے شک رحمت اور مشکلات سے نجات یقین اور اللہ پاک کی رضا میں ہے** اور غم و پریشانی شک اور اللہ پاک کی نافرمانی میں ہے۔[4]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ یقین کی برکت ہے ❁یقین کی برکت سے جنّت ملتی ہے ❁یقین کی بَرکت سے پریشانیاں دُور ہوتی ہیں ❁یقین کی بَرکت سے صبر کرنا آسان ہوتا ہے ❁یقین کی بَرکت سے آدمی عبادت پر اِستقامت پالیتا ہے اور ❁یقین ہی کی بَرکت

1 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الیقین، جلد:1، صفحہ:26، حدیث:13۔
2 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الیقین، جلد:1، صفحہ:27، حدیث:14۔
3 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الیقین، جلد:1، صفحہ:28، حدیث:17۔
4 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الیقین، جلد:1، صفحہ:31، حدیث:23۔

سے دُنیا میں ترقی اور آخرت میں کامیابی ملتی ہے۔

جیسا یقین ویسا نتیجہ

بڑی مشہور حدیثِ قدسی ہے: رَبِّ کریم فرماتا ہے: اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ میں اپنے بندے کے گمان کے نزدیک ہوتا ہوں، جو مجھ سے رکھے۔ (1)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: یہاں عَبْد سے مراد بندۂ مؤمن ہے۔ یعنی بندہ میرے بارے میں جیسا یقین رکھے گا، میں ویسا ہی مُعاملہ اُس سے کروں گا۔ (2)

جو سوچتا ہوں، وہی بات ہونے لگتی ہے | جُڑا ہوا ہے زمانہ مرے گمان کے ساتھ

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک پر ذرا غور فرمایئے! اللہ پاک بندے کے گمان کے ساتھ ہے، جیسا یقین ہو گا، ویسے ہی نتائج نصیب ہوں گے، اب غور فرمایئے! ❁ جب ذِہن ہی یہ بنا لیا جائے کہ سچ بولنے سے کاروبار نہیں چلتا، پھر بتایئے! رزق میں بَرَکت کہاں سے آئے گی؟ ❁ جب ذہن ہی یہ بنا لیا جائے کہ نماز کے لئے وقت نکالا تو کام کا نقصان ہو جائے گا، بتایئے! پھر کام میں ترقی کہاں سے آئے گی؟ ❁ جب ذِہن ہی یہ بنا لیا کہ ترقی کے لئے دُنیوی ڈگریاں اکٹھی کرنا ضروری ہے، پھر قرآنِ کریم کی بَرَکات کہاں سے نصیب ہوں گی؟ ❁ جب ذِہن ہی بنا لیا کہ آج نیکی کا دَور نہیں ہے، پھر نیکی کی توفیق کیسے ملے گی؟ ❁ جب مال و دولت اور دُنیا ہی کو سب کچھ سمجھ لیا تو بھلائیاں کہاں سے ملیں گی؟

اللہ پاک سے نیک گمان رکھئے! ❁ کاروبار میں سچ بولئے، اللہ پاک رزق بھی عطا

---

1 ... مسلم، کتاب الذکر والدعاء... الخ، باب الحث علی ذکر اللہ، صفحہ: 1033، حدیث: 2675۔

2 ... مراۃ المناجیح، جلد: 3، صفحہ: 306۔

فرمائے گا، اس میں بَرَکت بھی دے گا ❁ نماز کا وقت ہو جائے تو سب کام کاج چھوڑ کر نماز کی طرف چل پڑنے کی عادت بنائیے! اللہ پاک دُنیا بھی بہتر بنا دے گا، آخرت بھی سَنوار دے گا ❁ قرآنِ کریم پڑھنے، سیکھنے، سمجھنے اور اس پر عَمَل کرنے کی طرف بڑھیے! اللہ پاک دُنیا میں بھی ترقی دے گا، قبر و آخرت میں بھی نور نصیب فرما دے گا۔

چور قطب کیسے بنا...؟

علّامہ ارشد القادری صاحِب رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ایک واقعہ لکھا ہے، بڑا خوبصورت ہے، مختصر کر کے سُناتا ہوں: عبد اللہ نامی ایک ڈاکو تھا، اللہ پاک نے اسے ہدایت دِی، اسے قبر و آخرت یاد آئی، اس نے اپنے گُناہوں کو سوچا تو دِل چوٹ کھا گیا، اسے فِکْر ہوئی کہ میں خُود کو نیک رستے کا مُسَافِر کیسے بنا سکتا ہوں؟ چنانچہ دو چار لوگوں سے مشورہ کیا، کسی نے اسے کہا: اگر تم سدھرنا چاہتے ہو تو پہلے مُرشِد ڈھونڈو، وہی تمہیں اللہ پاک کے رَستے پر لگائے گا۔ اب سُوال تھا کہ مرشِد کہاں سے ڈھونڈوں؟ مشورہ دینے والا بھی کوئی معمولی ہی انسان تھا، اُس نے کہہ دیا: اللہ پاک پر یقین رکھ کر نکلو، جس پر تمہارا دِل مطمئن ہو گیا کہ یہ پِیر ہے، اسے اپنا پِیر بنا لینا۔ چنانچہ جب رات ہوئی، اس نے اللہ پاک کی بارگاہ میں سچّے دِل سے رَو رَو کر توبہ کی، آدھی رات کے وقت پِیر کی تلاش میں نکل پڑا، گاؤں سے باہَر چوراہے پر پہنچا تھا کہ ایک شخص آتا دِکھائی دیا، اس نے ذِہن بنا لیا کہ یہی پیر ہے، میں اسی کا مُرید بنوں گا لیکن وہ جو آرہا تھا، وہ خُود ایک چور تھا، رات کے وقت چوری کرنے نکلا تھا، اس کا چونکہ ذہن بنا ہوا تھا، چنانچہ جیسے ہی وہ چور قریب آیا، اس نے اُس کا دَامن پکڑ لیا، پیر صاحِب! مجھے اپنا مُرید کر لیجئے! پِیر صاحِب! مجھے اپنا بنا لیجئے! اَربّ کے رستے پر لگا دیجئے!

وہ تو تھا چور...!! اسے اپنی فِکْر ہونے لگی کہ میں کہیں پکڑا ہی نہ جاؤں۔ خیر! اس نے جان چُھڑانے کے لئے کہہ دیا: بیٹا! میں نے تمہیں مُرید کر لیا۔ ابھی میں جا رہا ہوں، یہیں رہنا، میں واپس آکر تمہیں اللہ پاک کے رستے پر لگاؤں گا۔

یہ کہہ کر وہ چور چلا گیا، یہ اپنے پِیر کا حکم سمجھ کر وہیں کھڑا ہو گیا، ایک دِن گزرا، پیر صاحِب نہیں آئے، دوسرا دِن گزرا، پیر صاحِب نہیں آئے، اس کے گھر والے آتے ہیں: گھر چلو! یہاں راستے میں کھڑے مَت رہو۔ دوست آتے ہیں، سب سمجھاتے ہیں مگر اس کی طلب سچّی تھی، لگن پکّی تھی، جُنون تھا کہ میں نے نیک بننا ہے اور پیر نے ہی مجھے نیک بنانا ہے، پیر صاحِب کہہ کر گئے ہیں، لہٰذا میں یہیں رہوں گا۔ پیر تو کیا تھا؟ چور تھا۔ اس نے نہ آنا تھا، نہ آیا۔ عبد اللہ تھا کہ اسی انتظار میں کھڑا تھا۔

قسمت دیکھئے! اُدھر وہ چور چوری کرنے کی نیّت سے حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے گھر میں چلا گیا، اندر جا کر کہیں چُھپ کر بیٹھا تھا، اُدھر حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تہجد کی نماز سے فارِغ ہوئے، ایک شخص نے حاضِر ہو کر عرض کیا: عالی جاہ! فُلاں شہر کے اَبدال کا اِنتقال ہو گیا ہے۔ حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ان کے لئے دُعائے مغفرت کی اور اس چور پر نگاہِ وِلایَت ڈالی، ایک ہی نگاہ میں اسے توبہ بھی کروائی، وِلایَت کے درجات بھی طے کروا دیئے، پھر فرمایا: اب سے تم فُلاں شہر کے اَبدال ہو، فورًا وہاں کے لئے روانہ ہو جاؤ!

قسمت دیکھئے! گیا چوری کرنے تھا اور واپس وَلی بن کر آیا ہے۔ اب یہ سابقہ چور مگر موجودہ وَلِیِ کامِل غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بتائے ہوئے شہر کی طرف روانہ ہوئے، راستے میں اسی گاؤں سے گزر ہوا، جہاں عبد اللہ اب تک پِیر کے انتظار میں کھڑا تھا۔ جیسے ہی وہاں پہنچے، عبد اللہ نے پُکار کر کہا: مرشِدِ کامِل آگئے اور دوڑ کر سینے سے لگ گیا۔ اب ان کو سارا

واقعہ یاد آیا اور سمجھ گئے کہ یہ ایک شخص کی سچّی لگن اور پختہ یقین کا کمال ہے کہ ربِّ کریم نے مجھ پر ایسی عنایت فرمادی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے پکّے اور کامل یقین کی برکت...!! اس نوجوان کا یقین پکّا تھا، اس کے اِس یقین کی بَرکت سے چور کی بھی قسمت سَنور گئی اور خود اُس نوجوان کو بھی برکتیں نصیب ہو گئیں۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم اپنا یقین پکّا کرنے کی کوشش کریں۔

یقین سیکھنے سے آتا ہے

حضرت خالِد بن مِعْدَان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: تَعَلَّمُوا الْیَقِیْنَ کَمَا تَعَلَّمُوا الْقُرْآن یعنی یقین کو بھی ایسے ہی سیکھا کرو جیسے قرآن سیکھتے ہو! میں نے بھی اسے سیکھ کر حاصِل کیا ہے۔[2]

معلوم ہوا؛ یقین سیکھنے سے آئے گا، اس کیلئے باقاعِدہ کوشش کرنی پڑے گی، تب ہمارا یقین پختہ ہو گا۔ اب یہ سیکھنا کیسے ہے؟ دِل میں یقین پختہ کرنا کیسے ہے؟ آیئے! اس کے چند طریقے سیکھتے ہیں:

(1): دُعا کیجئے!

اس کا پہلا طریقہ تو یہ ہے کہ اللہ پاک سے دُعا کیجئے! مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللہُ عنہ دُعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ ھَبْ لِیْ اِیْمَانًا وَّیَقِیْنًا وَّمُعَافَاۃً وَّنِیَّۃً

ترجمہ: اے اللہ پاک! مجھے پکّا ایمان، پختہ یقین، عافیت اور سچّی نیّت عطا فرما۔[3]

---

1 ...موسوعہ اسلامیہ، لالہ زار، جلد:9، صفحہ:151 تا 164 ملخصاً۔
2 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الیقین، جلد:1، صفحہ:28، حدیث:17۔
3 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الیقین، جلد:1، صفحہ:22، حدیث:6۔

ہو سکے تو یہی والی دُعا ممکن ہو تو عربی میں، نہیں تو اپنی مَادری زبان میں یاد کر لیجئے! وقتاً فوقتاً اللہ پاک سے یہ دُعا مانگتے رہا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! یقینِ کامِل نصیب ہو جائے گا۔

(2): عِبَادت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! یقین پختہ کرنے کا دوسرا طریقہ ہے: عِبَادت کا اہتمام۔ یعنی پُورے اہتمام کے ساتھ نیک کام کئے جائیں۔ اس سے بھی یقین پختہ ہوتا ہے۔ امام اِبْنِ اَبِی الدُّنیا رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: اہتمام کے ساتھ عبادت کرنے سے ❀ فِکْر پکی ہوتی ہے ❀ فِکْر پکی ہونے سے عِبْرت ملتی ہے ❀ عبرت کے ذریعے دُور اندیشی ملتی ہے ❀ دُور اندیشی کے ذریعے پختہ عَزم ملتا (یعنی قُوَّتِ ارادی مضبوط ہوتی) ہے ❀ پختہ عَزم (یعنی قُوَّتِ ارادی) کے ذریعے یقین کامِل حاصل ہوتا ہے ❀ یقینِ کامِل کے ذریعے دُنیا سے بے نیازی ملتی ہے ❀ اس بے نیازی کی بَرکت سے اللہ پاک کی محبّت نصیب ہوتی ہے ❀ اور اللہ پاک کی محبّت کے ذریعے اللہ پاک کا قرب مل جاتا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی پیاری بات ہے، اس روایت میں ذرا ترتیب کو دیکھئے! مثال کے طور پر کوئی خوش نصیب پانچوں نماز باجماعت مسجد میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ پُورے اِہتمام کے ساتھ اَدا کرتا ہے، اب اس اِہتمام کی بَرکت سے ❀ فِکْر اچھی ہو جائے گی ❀ فِکْر اچھی ہو گئی تو عِبرت نصیب ہو جائے گی ❀ عبرت نصیب ہو گئی تو دُور اَندیشی اور عقلمندی مل جائے گی ❀ عقلمندی مل گئی تو عزم (یعنی قُوَّتِ ارادی) بڑھ جائے گی ❀ قُوَّتِ ارادی بڑھ گئی تو یقین پختہ ہو جائے گا ❀ یقین پختہ ہو گیا تو دُنیا سے بے رَغبتی مل جائے گی ❀ بے رَغبتی مل گئی تو اللہ پاک کی محبّت مل جائے گی ❀ اللہ پاک کی محبّت مل گئی

1 ... موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الیقین، جلد: 1، صفحہ: 25، حدیث: 12۔

تو رَبِّ کریم کا قُرب نصیب ہو جائے گا۔

دیکھئے! بات شروع ہوئی نیکیوں کے اہتمام سے اور نتیجہ کیا نکلا...؟ اللہ پاک کا قُرب۔ لہٰذا یقین پکّا حاصِل کرنا چاہتے ہیں، یقینِ کامِل کی برکتیں لوٹنا چاہتے ہیں، اللہ پاک کا قُرب چاہتے ہیں تَو نیک کام پُورے اہتمام کے ساتھ کرنا شروع کر دیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔

نیک اَعْمال پر اِستقامت کا طریقہ

پیارے اسلامی بھائیو! نیک اَعْمال پر اِستقامت پانے کا ایک بہترین طریقہ یہ ہے کہ مکتبۃ المدینہ سے نیک اَعْمال کا رسالہ خرید لیجئے! نیک اَعْمال امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا کردہ بہترین تحفہ ہے، اس رسالے کو پڑھیئے! اِس کے مُطابق اپنا جدوَل بنایئے! اس کے ذریعے روزانہ اپنے اَعْمال کا جائزہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! ❁ نیکیوں پر اِستقامت بھی مِل جائے گی ❁ اَخلاق و کردار میں بہتری بھی آئے گی ❁ عشقِ رسول میں بھی اضافہ ہو گا ❁ روحانیت بھی ملے گی ❁ اور اللہ پاک نے چاہا تو اِیمان کامل اور پختہ یقین بھی نصیب ہو جائے گا۔

(3): دُنیا سے بے رغبتی اختیار کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اِیمان اور یقین بڑھانے کا ایک طریقہ دُنیا سے بے رغبتی اختیار کرنا بھی ہے۔ اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کا معجزہ ہے کہ آپ سمندر پر ایسے ہی چلتے تھے جیسے زمین پر چلتے ہیں۔ ایک مرتبہ آپ کے حواریوں نے عرض کیا: کیا ہم بھی ایسے چل سکتے ہیں؟ آپ عَلَیْہِ السَّلام نے فرمایا: اگر تمہارا یقین پکّا ہو جائے تو ضُرور چل سکتے ہو، یہ سن کر ایک حواری نے کوشش کی مگر وہ چل نہ سکا، ڈوبنے لگا، حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے

اسے بَاہر نکالا۔ پھر ایک ہاتھ میں مَٹّی اور ایک ہاتھ میں سونا اُٹھا کر فرمایا: تمہارے دل میں ان دونوں میں سے کس کی چاہت ہے؟ انہوں نے عرض کیا: سونے کی۔ آپ عَلَیْہِ السَّلام نے فرمایا: **میرے نزدیک یہ دونوں ایک جیسے ہیں۔**(1)

مَعْلُوم ہوا جب بندہ دُنیا سے یُوں بے رغبت ہو جائے کہ اس کے نزدیک مَٹّی اور سونا ایک جیسے ہو جائیں تو ایمان اور یقین پختہ ہو جاتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں دُنیا سے بے رغبتی نصیب فرمائے۔ کاش! کامل اِیمان اور پختہ ترین یقین نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: ایک دن راہِ خدا میں

پیارے اسلامی بھائیو! نیک نمازی بننے، دِل میں اللہ و رسول کی محبّت بڑھانے، اِیمان و یقین کو پختہ کرنے اور دِین و دُنیا کی بھلائیاں سمیٹنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12 دِینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: **ایک دن راہِ خدا میں** بھی ہے۔

❀- **دورِ حاضر کی عظیم علمی وروحانی شخصیت** امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ نے ہمیں یہ مدنی مقصد دیا ہے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصْلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

❀- **دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول** اس مدنی مقصد کی تکمیل کیلئے گاؤں دیہات،

---

(1)... موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الیقین، جلد:1، صفحہ:38، 39، حدیث:40۔

شہر کے اطراف اور شہر کے ایسے علاقے جہاں دینی کام کمزور ہیں وہاں جاکر نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں ❁ کسی بھی دن خصوصاً جمعہ یا اتوار والے دِن اسلامی بھائی ان علاقوں میں جاتے ہیں ❁ وہاں مسجد میں نفل اعتکاف ہوتا ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کی جاتی ہے ❁ آپ بھی تشریف لے آیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے کو ملے گا ❁ نیکی کی دعوت دینے کا ثواب نصیب ہوگا ❁ راہِ خدا میں نکلنے کی سَعَادت ملے گی ❁ حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے: جو قدم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں، انہیں جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی[1] ❁ جو شخص اللہ پاک کی رضا کے لئے اپنے مسلمان بھائیوں کے پاس شہر کے مُضافات میں جائے، حدیثِ پاک میں اس کے لئے جنّت کی بشارت آئی ہے۔[2]

ہم تو بس دعوتِ اسلامی کے ہو کر رہ گئے

ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے منسلک ہونے سے پہلے عام نوجوانوں کی طرح غفلت کی زِنْدَگی بَسَر کر رہا تھا، گانے باجے سننا میرا پسندیدہ کام تھا جس کے لئے میں نے ایک ریڈیو بھی خریدا ہوا تھا، میری قسمت کا ستارہ یوں چمکا کہ ایک دن ہمارے علاقے میں کچھ اسلامی بھائی ایک دن راہِ خدمیں گزارنے کے لئے آئے، ان میں سے ایک اِسْلَامی بھائی نے مجھے اس دینی کام میں شامِل ہونے کی دَعْوَت دی، لِہٰذا میں بھی اپنے چند دوستوں کے ساتھ شامِل ہوگیا، واپس جاتے ہوئے ایک اسلامی بھائی نے ہفتہ وار اجتماع کی دَعْوَت دی تو ہم نے عَرْض کی: اگر یاد رہا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ضَرور شرکت کریں گے۔ بہر حال ہم نے اجتماع میں شرکت کرلی، وہاں انہی اسلامی بھائی سے ملاقات

1 ... مسند امام احمد، جلد:6، صفحہ:507، حدیث:16356۔
2 ... معجم اوسط، جلد:1، صفحہ:472، حدیث:1743۔

ہوئی جنھوں نے ہمیں اجتماع کی دعوت دی تھی، وہ اس قدر اخلاق سے پیش آئے کہ ہم تو بس دعوت اسلامی کے ہو کر رہ گئے۔ میرا تو گویا اندازِ زندگی ہی بدل گیا، نمازوں کی پابندی نصیب ہوئی، گانوں کی جگہ نعت شریف نے لے لی، چہرے پر داڑھی اور سر پر عمامہ سجالیا، یوں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے منسلک ہو گیا۔

عطائے حبیبِ خدا دینی ماحول | ہے فَیضانِ غوث ورضا دینی ماحول
تُو داڑھی بڑھا لے عِمامہ سجا لے | نہیں ہے یہ ہرگز بُرا دینی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صِرَاطُ الجِنان اپلی کیشن کا تعارف

اے عاشقانِ رسول! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی ہمیں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلمِ دین سیکھنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل اپلی کیشن جارِی کی گئی ہے، جس کا نام ہے: **Sirat ul Jinan Quran & Tafsir** (صِراطُ الجِنان قرآن اینڈ تفسیر)۔ اس اپلی کیشن میں ❁ مکمل قرآنِ کریم ❁ اعلیٰ حضرت، اِمامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا لکھا ہوا ترجمۂ کنز الایمان ❁ آسان ترجمہ، ترجمۂ کنز العرفان اور ❁ آسان انداز میں لکھی گئی تفسیر صِراطُ الجِنان شامل ہے۔ ❁ قرآن کریم، ترجمہ اور تفسیر آڈیو میں بھی سن سکتے ہیں ❁ روزانہ تلاوت کی جانے والی سورتوں کو الگ سے جمع کر دیا گیا ہے ❁ مدنی چینل پر چلنے والے تفسیرِ قرآن اور مختلف قرآنی پروگرام بھی اس اپلی کیشن کے ذریعے بآسانی دیکھ سکتے ہیں ❁ مزید یہ کہ قرآنی آیات کو، ترجمہ اور تفسیر کو وٹس ایپ (**Whats App**)، فیس بُک (**Facebook**)

وغیرہ پر اپنے دوستوں کے ساتھ شیئر بھی کر سکتے ہیں۔ اس ایپلی کیشن کو اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے، عِلْمِ دین سیکھئے اور دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب کمائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

ہر ہفتے **امیرِ اہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل پر لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر رات **تقریباً 9:15** بجے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **کیا تنگدستی بھی نعمت ہے؟** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شئیر ***(Share)*** کیجئے! الحمدللہ! حج کے مہینے جاری ہیں، امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بہت پیاری کتاب ہے: **رفیق الحرمین**۔ اس کتاب میں حج و عُمرہ سے متعلق تفصیلی احکام و مسائل، دُعائیں اور بہت ساری مفید معلومات شامِل ہیں۔

یہ کتاب مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **بڑے سائز میں 330 روپے** اور **چھوٹے سائز میں 240 روپے** میں قیمتاً طلب کی جا سکتی ہے۔ آج ہی یہ کتاب خرید لیجئے! خود بھی

پڑھیئے! اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

انگوٹھی کے بارے میں سنّتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! مَرد کو سونے (Gold) کی انگوٹھی پہننا حرام ہے کہ آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے مَنْع فرمایا ❁ نابالغ (یعنی بہت ہی چھوٹے) لڑکے کو بھی سونے چاندی کا زیور پہنانا حرام ہے اور جس نے پہنایا وہ گنہگار ہو گا، اسی طرح بچوں (یعنی لڑکوں) کے ہاتھ پاؤں میں بلا ضرورت مہندی لگانا ناجائز ہے۔ عورت خود اپنے ہاتھ پاؤں میں لگا سکتی ہے، مگر لڑکے کو لگائے گی تو گنہگار ہو گی ❁ لوہے کی انگوٹھی جہنمیوں کا زیور ہے ❁ مرد کیلئے وہی انگوٹھی جائز ہے جو مردوں کی انگوٹھی کی طرح ہو یعنی صرف ایک نگینے کی ہو اور اگر اس میں (ایک سے زیادہ یا) کئی نگینے ہوں تو اگرچہ وہ چاندی ہی کی ہو، مرد کیلئے ناجائز ہے ❁ بغیر نگینے کی انگوٹھی پہننا ناجائز ہے کہ یہ انگوٹھی نہیں چھلّا ہے ❁ چاندی کی ایک انگوٹھی ایک نگ (یعنی نگینے) کی کہ وزن میں ساڑھے 4 ماشے (یعنی 4 گرام 374 ملی گرام) سے کم ہو، پہننا

[1] ... مشکوٰۃ، کتاب: الْاِیمان، باب: الْاِعْتِصَام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

جائز ہے ❁ عیدین میں انگوٹھی پہننا مستحب ہے۔ مگر مرد وہی جائز والی انگوٹھی پہنے ❁ مرد کو چاہیے انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی جانب اور عورت انگوٹھی کا نگینہ ہاتھ کی پشت (یعنی ہاتھ کی پیٹھ) کی طرف رکھے ❁ چاندی کا چھلّا خاص لِبَاسِ زَنان (یعنی عورتوں کا پہناوا) ہے مردوں کو مکروہِ (تحریمی، ناجائز و گُناہ ہے) ❁ عورت سونے چاندی کی جتنی چاہے انگوٹھیاں اور چھلّے پہن سکتی ہے، اس میں وزن اور نگینے کی تعداد کی کوئی قید نہیں ❁ لوہے کی انگوٹھی پر چاندی کا خَول چڑھا دیا کہ لوہا بالکل نہ دکھائی دیتا ہو، اس انگوٹھی کے پہننے کی (مرد و عورت کسی کو بھی) مُمانعت نہیں۔ (1)

مختلف سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد: 3، حصہ: 16، اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہئے چشمِ نم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

❁1❁ شبِ جُمعہ کا دُرود

1 ...550 سنّتیں اور آداب، صفحہ: 57-58 ملتقطاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 669۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[3]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

---

1 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
2 ...قَولُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
3 ...الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (2)

جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیث مُبارکہ

﴿1﴾ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے! (گناہ کرنے سے) باز آجا۔ (3)

---

1 ...مَجۡمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
2 ...تاریخ اِبْنِ عَساکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔
3 ...کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[1]

1 ... معجم اوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔